حواشی ابو الکلام آزاد

رحمۃ اللہ علیہ

زیر مطالعہ کتابوں پر

مرتب

سیّد مسیح الحسن

مکتبہ قدوسیہ

غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاہور۔ پاکستان

حواشی ابوالکلام آزاد

زیر مطالعہ کتابوں پر

مرتب

سید مسیح الحسن

مکتبہ قدوسیہ
غزنی سٹریٹ
اردو بازار
لاہور۔ پاکستان

صفحات	مصنف	موضوع اور نام کتاب	نمبر شمار
۱۲۸	شبلی نعمانی	مقالات شبلی : مذہبی ۔ جلد اوّل	۹
۱۳۰	محمد ظہیر احسن شوق نیموی	الحبل المتین فی الاخفاء بآمین	۱۰
۱۳۳	" " "	المقالة الكاملة فی رد الاجوابة الفاخرة الفاضلة	۱۱
۱۳۵	" " "	اوشحة الجید فی اثبات التقلید	۱۲
۱۳۷	" " "	جلاء العین فی رفع الیدین	۱۳
۱۳۹	محمد عبدالسلام خاں	حقیقت المذاہب	۱۴
۱۴۱	میرزا غلام احمد	تحفۂ گولڑویہ	۱۵
۱۴۳	محمد نجم الغنی	تاریخ مذاہب الاسلام	۱۶
		فارسی	
۱۴۵		دبستان المذاہب	۱۷
۱۴۹	شاہ ولی اللہ	ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء	۱۸
		عربی	
۱۵۲	ابراہیم بن موسیٰ	الاعتصام ۔ جلد اول	۱۹
۱۵۳	ابن قتیبہ	تاویل مختلف الحدیث	۲۰
۱۶۱	ابن تیمیہ	مجموعة الرسائل الکبریٰ	۲۱
۱۶۲	احمد بن محمد بن حنبل	کتاب الصلوۃ و ما یلزم فیہا	۲۲
۱۶۳	محمد رشید رضا	تفسیر الفاتحہ	۲۳
۱۶۳	احمد زنانی	الہدایت الی الصراط المستقیم	۲۴
۱۶۵	شہاب الدین احمد	فوائد فی الصلات والعوائد	۲۵
۱۶۶	محمد عبدالحی لکھنوی	کتاب الفوائد البھیۃ فی تراجم الحنیفہ	۲۶
۱۶۹	امام غزالی	احیاء العلوم الدین	۲۷

غلام احمد، میرزا

تحفۂ گولڑویہ

گورداسپور، مطبع ضیاء الاسلام قادیان، ۱۹۰۲

صفحات ۳۲، ۱۴۲

نمبر شمار	متن / سیاق و سباق	حاشیہ / آزاد
۱۴۸	میرزا غلام احمد نے یہ رسالہ پیر مہر علی گولڑوی کے جواب میں لکھا تھا۔ میرزا نے بے شمار دلائل و براہین کے ذریعہ خود کو مسیح موعود ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ سب سے پہلے یہ ثابت کیا ہے کہ مسیح دوبارہ نازل ہوں گے۔ اپنے دلائل کو قوی بنانے کی غرض سے متعدد عیسائی مصنفوں کی انگریزی کتابوں کے اقتباسات پیش کئے ہیں۔ ان مصنفین نے اتفاق سے میرزا صاحب کے دور ہی میں عیسیٰ کے دوبارہ آنے کی علامات کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ ان کے بیان کو اپنے اوپر صادق قرار دے کر مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مرزا صاحب نے ایلیا نبی کے دوبارہ وارد ہونے کے طویل مباحث چھیڑے ہیں اور انجیل کے حوالوں	"صرف ایک یورپین عیسائی کے قول سے میرزا صاحب کا یہ نتیجہ نکالنا کہ تمام عیسائیوں کا یہی خیال ہے۔ ایک بڑی غلطی ہے۔ سائنس کی روشنی نے مسیح کی وہ عظمت یورپ سے بالکل محو کر دی ہے۔ جو ایک عیسائی دماغ روایت تعظیم اور ادب سے رکھتا ہے۔ اس لئے جہاں مسیح کی وقعت اور انجیل مقدس کی عظمت ہی سرے سے مفقود ہو وہاں مسیح کے دوبارہ آنے کی بحث جو بالکل خلاف عقل ہے ہرگز نہیں ہو سکتی اور کبھی موجودہ مسیحیت مسیح کا انتظار نہیں کر سکتی۔ ہاں ایک خوش عقیدہ مصنف کا لکھ دینا اور مفہوم رکھتا ہے اور اس سے استدلال کبھی نہیں ہو سکتا۔ میرزا صاحب کی بڑی غلطی ہے۔ ہاں ایلیا نبی کے انتظار سے استدلال واقعی میرزا صاحب کی

صفحہ کتاب	متن رسیاق وسباق	حاشیۂ آزاد
	سے شہادتیں پیش کی ہیں کہ خود مسیح نے ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کی پیشین گوئی کی تھی لیکن انھوں نے ایلیا کے دوبارہ آنے کی تاویل کلیسا کی تاویل کے مشابہ نہیں کی۔ یوحنا نے اپنے آپ کو ایلیا ہونے سے انکار کردیا تھا لیکن مرزا صاحب کی دلیل یہ ہے کہ حضرت مسیح نے حضرت یوحنا یعنی یحییٰ نبی کو مجازی طور پر ایلیا نبی قرار دیا تھا۔ مگر یوحنا نے حقیقی طور پر مد نظر رکھ کر ایلیا ہونے سے انکار کردیا تاہم مسیح کے نزدیک دوبارہ آمدن کے وہی معنی ہیں جو مسیح نے انجیل میں خود بیان کر دیے ہیں یعنی خود اپنی آمد ثانی کو ایلیا نبی کی آمد ثانی سے مشابہت دیدی اور ایلیا نبی کی آمد ثانی کی نسبت صرف یہ فرمایا کہ یوحنا کو ہی ایلیا سمجھ لو۔	بڑی قوی دلیل ہے اور مثیل مسیح ہونے کا امکان پیش کرتی ہے مگر اس سے یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا کہ اس ممکن امر کا وقوع بھی ضروری ہے۔ امکان کے لئے وقوع شرط نہیں ہے۔ وقوع کی دلیلیں ضرور ایسی ہی قوی ہونی چاہئیں۔ اُس کے بعد یہ بحث ہوگی کہ واقعی مرزا صاحب ہی مثیل ہیں یا نہیں؟ افسوس ہے کہ علماء نے بہت بے ڈھنگے طریقہ سے بحث کی ہے ورنہ نتیجہ بہت ہی جلد نکل جاتا۔ علماء نے اس زمانہ میں اور کونسا عمدہ مناظرہ کیا ہے؟ (ابوالکلام آزاد دہلوی)